احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 19 دسمبر 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 19 دسمبر 2012ء 5 صفر 1434 ہجری 19 فتح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 292

## قیام نماز کے لئے دعا

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

حضرت ابراہیمؑ نے دعا کی:۔

اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول کر۔ (ابراہیم:41)

# اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ہر چند کہ امّت کی سہولت کی خاطر رسول اللہؐ نے یہ رخصت دی کہ کھانا چنا جا چکا ہو تو کھانے سے فارغ ہو کر پھر نماز ادا کرلو۔ مگر اپنا یہ حال تھا کھانا کھاتے ہوئے بلالؓ کی آواز سنی کہ نماز کا وقت ہوگیا تو صرف اتنا کہا ''اسے کیا ہوا اللہ اُس کا بھلا کرے۔'' (یعنی کھانا تو کھا لینے دیا ہوتا) مگر اگلے ہی لمحے وہ چھری جس سے بھنا ہوا گوشت کاٹ رہے تھے وہیں پھینک دی اور سیدھے نماز کیلئے تشریف لے گئے۔

(ابوداؤد کتاب الطهارة باب فی ترك الوضوٴ ممّامست النار)

حضرت عائشہؓ آپؐ کا معمول یہ بیان فرماتی تھیں کہ بلال کی نماز کیلئے اطلاعی آواز پر آپؐ بلا توقف مستعد ہو کر اٹھتے اور نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔ (بخاری کتاب الجمعه باب من نام اول اللیل)

بیماری میں بھی نماز ضائع نہ ہونے دیتے۔ ایک دفعہ گھوڑے سے گر جانے کے باعث جسم کا دایاں پہلو شدید زخمی ہوگیا۔ کھڑے ہو کر نماز ادا نہ فرما سکتے تھے۔ بیٹھ کر نماز پڑھائی مگر باجماعت نماز میں ناغہ پسند نہ فرمایا۔

(بخاری کتاب المرضیٰ باب اذا عاد مریضاً)

سفر میں بھی نماز کا خاص اہتمام ہوتا تھا۔ روایات حدیث کے مطابق زندگی بھر میں صرف دو مواقع ایسے آئے کہ جن میں دو صحابہ کو آپ کی نیابت میں نماز پڑھانے کی نوبت آئی۔

ایک اس وقت جب آپؐ بنی عمرو بن عوف میں مصالحت کے لئے تشریف لے گئے۔ جیسا کہ ہدایت فرما گئے تھے تاخیر کی صورت میں کچھ انتظار کے بعد حضرت ابوبکرؓ نے بلالؓ کی درخواست پر نماز پڑھانی شروع کی۔ اتنے میں آپؐ تشریف لے آئے۔ حضرت ابوبکرؓ پیچھے ہٹ گئے اور آپؐ نے خود امامت کروائی۔ (ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب التصفیق فی الصلوٰۃ)

دوسرا واقعہ وہ ہے جب ایک سفر میں آپ قافلے سے پیچھے رہ گئے تو حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ نے نماز فجر قضا ہونے کے اندیشہ سے شروع کروائی اور آپؐ پیچھے سے آکر شامل ہوگئے۔ آپ نے بروقت نماز ادا کرنے پر صحابہؓ سے اظہار خوشنودی فرمایا۔

(مسلم کتاب الصلاة باب تقدیم الجماعة)

نبی کریمؐ نے غزوۂ بنوقریظہ کے موقع پر مدینہ سے یہود بنی قریظہ کے قلعوں کی طرف روانہ ہوتے ہوئے صحابہ کو یہ ہدف دیا کہ عصر کی نماز بنوقریظہ جا کر ادا کی جائے۔ (بخاری کتاب المغازی باب مرجع النبیؐ من الاحزاب)

یوں حالت سفر میں بھی نماز کی حفاظت کا پیشگی انتظام فرما دیا۔

رسول کریمؐ سفر میں جدھر سواری کا رخ ہوتا اسی طرف منہ کر کے نفل نماز سواری پر ادا فرما لیتے تھے۔

(ابو داؤد کتاب الصلوة باب ردّالسلام)

تاہم فرض نمازیں ہمیشہ قافلہ روک کر باجماعت قصر اور جمع کر کے ادا کرتے۔ (بخاری ابواب تقصیر الصلوة)

## بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

## درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

# حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 30

# دیباچہ تفسیر القرآن۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور خلق عظیم

اِن آیات میں بتایا گیا ہے کہ:۔

**اوّل:** لڑائی صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہونی چاہئے یعنی ذاتی لالچوں، ذاتی حرصوں، ملک کے فتح کرنے کی نیت یا اپنے رسوخ کو بڑھانے کی نیت سے لڑائی نہیں ہونی چاہئے۔

**دوم:** لڑائی صرف اُسی سے جائز ہے جو پہلے حملہ کرتا ہے۔

**سوم:** انہی سے تم کو جنگ کرنی جائز ہے جو تم سے لڑتے ہیں یعنی جو لوگ باقاعدہ سپاہی نہیں اور لڑائی میں عملاً حصہ نہیں لیتے اُن کو مارنا یا اُن سے لڑائی کرنا جائز نہیں۔

**چہارم:** باوجود دشمن کے حملہ میں ابتدا کرنے کے لڑائی کو اُس حد تک محدود رکھنا چاہئے جس حد تک دشمن نے محدود رکھا ہے اور اُسے وسیع کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے نہ علاقہ کے لحاظ سے اور نہ ذرائع جنگ کے لحاظ سے۔

**پنجم:** جنگ صرف جنگی فوج کے ساتھ ہونی چاہئے یہ نہیں کہ دشمن قوم کے اِکے دُکے افراد کے ساتھ مقابلہ کیا جائے۔

**ششم:** جنگ میں اس امر کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ مذہبی عبادتوں اور مذہبی فرائض کی ادائیگی میں روکیں پیدا نہ ہوں۔ اگر دشمن کسی ایسی جگہ پر جنگ کی طرح نہ ڈالے جہاں جنگ کرنے سے اُس کی مذہبی عبادتوں میں رخنہ ہوتا ہو تو مسلمانوں کو بھی اُس جگہ جنگ نہیں کرنی چاہئے۔

**ہفتم:** اگر دشمن خود مذہبی عبادت گاہوں کو لڑائی کا ذریعہ بنائے تو پھر مجبوری ہے ورنہ تم کو ایسا نہ کرنا چاہئے۔ اس آیت میں اس طرف اشارہ کیا ہے کہ عبادت گاہوں کے اِردگرد بھی لڑائی نہیں ہونی چاہئے کجا یہ کہ عبادت گاہوں پر حملہ کیا جائے یا وہ مسمار کی جائیں یا توڑی جائیں۔ ہاں اگر دشمن خود عبادت گاہوں کو لڑائی کا قلعہ بنالے تو پھر اُن کے نقصان کی ذمہ داری اُس پر ہے اس نقصان کی ذمہ داری مسلمانوں پر نہیں۔

**ہشتم:** اگر دشمن مذہبی مقاموں میں لڑائی شروع کرنے کے بعد اُس کے خطرناک نتائج کو سمجھ جائے اور مذہبی مقام سے نکل کر دوسری جگہ کو میدانِ جنگ بنالے تو مسلمانوں کو اس بہانہ سے اُن کے مذہبی مقاموں کو نقصان نہیں پہنچانا چاہئے کہ اس جگہ پر پہلے اُن کے دشمنوں نے لڑائی شروع کی تھی بلکہ فوراً اُن مقامات کے ادب اور احترام کو تسلیم کرتے ہوئے اپنے حملہ کا رُخ بھی بدل دینا چاہئے۔

**نہم:** لڑائی اُس وقت تک جاری رکھنی چاہئے جب تک کہ مذہبی دست اندازی ختم ہو جائے اور دین کے معاملہ کو صرف ضمیر کا معاملہ قرار دیا جائے۔ سیاسی معاملوں کی طرح اس میں دخل اندازی نہ کی جائے۔ اگر دشمن اس بات کا اعلان کردے اور اس پر عمل کرنا شروع کر دے تو خواہ وہ حملہ میں ابتدا کر چکا ہو اُس کے ساتھ لڑائی نہیں کرنی چاہئے۔

**(3)** فرماتا ہے۔

......(الانفال: 39 تا 41) یعنی اے محمد رسول اللہ! دشمن نے جنگیں شروع کیں اور تمہیں خدا تعالیٰ کے حکم سے اُن کا جواب دینا پڑا۔ مگر تو اُن میں اعلان کردے کہ اگر اب بھی وہ لڑائی سے باز آجائیں تو جو کچھ وہ پہلے کر چکے ہیں انہیں معاف کر دیا جائے۔ لیکن اگر وہ لڑائی سے باز نہ آئیں اور بار بار حملے کریں تو پہلے انبیاء کے دشمنوں کے انجام اُن کے سامنے ہیں انجام ان کا بھی وہی ہوگا۔ اور اے مسلمانو! تم اُس وقت جنگ کو جاری رکھو کہ مذہب کی خاطر دُکھ دینا مٹ جائے اور دین کو کلّی طور پر خدا تعالیٰ کے سپرد کر دیا جائے اور دین کے معاملہ میں دخل اندازی کرنا لوگ چھوڑ دیں۔ پھر اگر یہ لوگ اِن باتوں سے باز آجائیں تو محض اِس وجہ سے اُن سے جنگ نہ کرو کہ وہ ایک غلط دین کے پیرو ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کے عمل کو جانتا ہے وہ خود جیسا چاہے گا ان سے معاملہ کرے گا تمہیں اُن کے غلط دین کی وجہ سے ان کے کاموں میں دخل دینے کی اجازت نہیں ہوسکتی۔ اگر ہمارے اس صلح کے اعلان کے بعد بھی جو لوگ جنگ سے باز نہ آئیں اور لڑائی جاری رکھیں تو خوب سمجھ لو کہ باوجود اِس کے کہ تم تھوڑے ہو تم ہی جیتو گے کیونکہ اللہ تمہارا ساتھی ہے اور خدا تعالیٰ سے بہتر ساتھی اور بہتر مددگار اور کون ہوسکتا ہے۔

یہ آیات قرآن مجید میں جنگ بدر کے ذکر کے بعد آئی ہیں جو کفّارِ عرب اور مسلمانوں کے درمیان سب سے پہلی باقاعدہ جنگ تھی۔ باوجود اس کے کہ کفّارِ عرب نے بِلا وجہ مسلمانوں پر حملہ کیا اور مدینہ کے اِردگرد فساد مچایا اور باوجود اس کے کہ مسلمان کامیاب ہوئے اور دشمن کے بڑے بڑے سردار مارے گئے قرآن کریم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ یہی اعلان کروایا ہے کہ اگر اب بھی تم لوگ باز آجاؤ تو ہم لڑائی کو جاری نہیں رکھیں گے۔ ہم تو صرف اتنا چاہتے ہیں کہ جبراً مذہب نہ بدلوائے جائیں اور دین کے معاملہ میں دخل نہ دیا جائے۔

**(4)** فرماتا ہے۔

......(الانفال: 62، 63) یعنی اگر کسی وقت بھی کفّار صلح کی طرف جھکیں تو تُو فوراً ان کی بات مان لیجیو اور صلح کر لیجیو اور یہ وہم مت کیجیو کہ شاید وہ دھوکا کر رہے ہوں بلکہ اللہ تعالیٰ پر توکل رکھیو۔ خدا تعالیٰ دعاؤں کو سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور اگر تیرا یہ خیال صحیح ہو کہ وہ دھوکا کرنا چاہتے ہیں اور وہ واقعہ میں تجھے دھوکا دینے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں تو بھی یاد رکھ کہ ان کے دھوکا دینے سے بنتا کیا ہے۔ تجھے تو صرف اللہ کی مدد سے ہی کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں۔ اُس کی مدد تیرے لئے کافی ہے۔ گزشتہ زمانہ میں وہی اپنی براہِ راست مدد کے ذریعہ اور مؤمنوں کی مدد کے ذریعہ تیرا ساتھ دیتا رہا ہے۔

اِس آیت میں بتایا گیا ہے کہ جب دشمن صلح کرنے پر آمادہ ہو تو مسلمانوں کو بہرحال اس سے صلح کر لینی چاہئے۔ اگر صلح کے اُصول کو وہ ظاہر میں تسلیم کرتا ہو تو صرف اِس بہانہ سے صلح کو ردّ نہیں کرنا چاہئے کہ شاید دشمن کی نیت بَد ہو اور بعد میں طاقت پکڑ کے دوبارہ حملہ کرنا چاہتا ہو۔

اِن آیتوں میں درحقیقت صلح حدیبیہ کی پیشگوئی کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا جب دشمن صلح کرنا چاہے گا اُس وقت تم اِس عذر سے کہ دشمن نے زیادتی کی ہے یا یہ کہ وہ بعد میں اس معاہدہ کو توڑ دینا چاہتا ہے صلح سے انکار نہ کرنا کیونکہ نیکی کا تقاضا بھی یہی ہے اور تمہارا فائدہ بھی اس میں ہے کہ تم صلح کی پیشکش کو تسلیم کرلو۔

**(5)** فرماتا ہے......( النساء: 95) یعنی اے مومنو! جب تم خدا کی خاطر لڑائی کے لئے باہر نکلو تو اِس بات کی اچھی طرح تحقیقات کرلیا کرو کہ تمہارے دشمن پر حجت تمام ہو چکی ہے اور وہ بہرحال لڑائی پر آمادہ ہے اور اگر کوئی شخص یا جماعت تمہیں کہے کہ میں تو صلح کرتا ہوں تو یہ مت کہو کہ تو دھوکا دیتا ہے اور ہمیں اُمید نہیں کہ ہم تجھ سے امن میں رہیں گے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو پھر تم خدا کی راہ میں لڑنے والے نہیں ہو گے بلکہ تم دنیا طلب قرار پاؤ گے۔ پس ایسا مت کرو کیونکہ جس طرح خدا کے پاس دین ہے اسی طرح خدا کے پاس دنیا کا بھی بہت سا سامان ہے۔ تمہیں یاد رکھنا چاہئے کہ کسی شخص کا مار دینا اصل مقصود نہیں۔ تمہیں کیا معلوم ہے کہ کل کو وہ ہدایت پا جائے۔ تم بھی تو پہلے دین اسلام سے باہر تھے پھر اللہ تعالیٰ نے احسان کر کے تمہیں اِس دین کے اختیار کرنے کی توفیق دی۔ پس مارنے میں جلدی مت کیا کرو بلکہ حقیقتِ حال کی تحقیق کیا کرو۔ یاد رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

اِس آیت میں بتایا گیا ہے کہ جب لڑائی شروع ہو جائے تب بھی اس بات کی اچھی طرح تحقیق کرنی چاہئے کہ دشمن کا ارادہ جارحانہ لڑائی کا ہے؟ کیونکہ ممکن ہے کہ دشمن جارحانہ لڑائی کا ارادہ نہ کرتا ہو بلکہ وہ خود کسی خوف کے ماتحت فوجی تیاری کر رہا ہو۔ پس پہلے اچھی طرح تحقیقات کرلیا کرو کہ دشمن کا ارادہ جارحانہ جنگ کا تھا تب اُس کے سامنے مقابلہ کے لئے آؤ۔ اور اگر وہ یہ کہے کہ میرا ارادہ تو جنگ کرنے کا نہیں تھا میں تو صرف خوف کی وجہ سے تیاری کر رہا تھا تو تمہیں یہ نہیں کہنا چاہئے کہ نہیں تمہاری جنگی تیاری بتاتی ہے کہ تم ہم پر حملہ کرنا چاہتے تھے ہم کس طرح سمجھیں کہ ہم تم سے مامون اور محفوظ ہیں بلکہ اُس کی بات کو قبول کرلو اور یہ سمجھو کہ اگر پہلے اُس کا ارادہ بھی تھا تو ممکن ہے بعد میں اس میں تبدیلی پیدا ہوگئی ہو۔ تم خود اس بات کے زندہ گواہ ہو کہ دلوں میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے تم پہلے اسلام کے دشمن تھے مگر اب تم اسلام کے سپاہی ہو۔

**(6)** پھر دشمنوں سے عہد کے متعلق فرماتا ہے ......(التوبة: 4) یعنی مشرکوں میں سے وہ جنہوں نے تم سے کوئی عہد کیا تھا اور پھر اُنہوں نے اُس عہد کو توڑا نہیں اور تمہارے خلاف تمہارے دشمنوں کی مدد نہیں کی، عہد کی مدت تک تم بھی پابند ہو کہ معاہدہ کو قائم رکھو۔ یہی تقویٰ کی علامت ہے اور اللہ تعالیٰ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

**(7)** ایسے دشمنوں کے متعلق جو برسر جنگ ہوں لیکن اُن میں سے کوئی شخص اسلام کی حقیقت معلوم کرنا چاہے فرماتا ہے......(التوبة: 6) یعنی اگر برسر جنگ مشرکوں میں سے کوئی شخص اِس لئے پناہ مانگے کہ وہ تمہارے ملک میں آکر اسلام کی تحقیقات کرنا چاہتا ہے تو اُس کو ضرور پناہ دو اتنے عرصہ تک کہ وہ اچھی طرح اسلام کی تحقیقات کرلے اور قرآن کریم کے مضامین سے واقف ہو جائے۔ پھر اس کو اپنی حفاظت میں اُس مقام تک پہنچا دو جہاں وہ جانا چاہتا ہے اور جسے اپنے لئے امن کا مقام سمجھتا ہے۔

**(8)** جنگی قیدیوں کے متعلق فرماتا ہے۔...... (الانفال: 68) یعنی کسی نبی کی شان کے مطابق یہ بات نہیں کہ وہ اپنے دشمن کے قیدی بنالے۔ سوائے اس کے کہ باقاعدہ جنگ میں قیدی پکڑے

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ بیلجیئم (3)

## فرینڈز آف احمدیہ پارلیمنٹری گروپ کے چیئرمین اور ممبر یورپین پارلیمنٹ سے ملاقات اور تقریب عشائیہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

## 3 دسمبر 2012ء

(حصہ دوم آخر)

### Dr. Charles Tannock سے ملاقات

پروگرام کے مطابق Dr. Charles Tannock ممبر آف یورپین پارلیمنٹ نے ملاقات کا شرف پایا۔

موصوف کا تعلق لندن سے ہے اور یہ کنزرویٹو پارٹی کی نمائندگی کرتے ہیں اور لندن سے ہی ممبر آف یورپین پارلیمنٹ منتخب ہوئے ہیں۔ موصوف Friends of Ahmadiyya Parliamentary Group کے چیئرمین بھی ہیں۔ 1999ء میں یہ پہلی مرتبہ بطور MEP منتخب ہوئے تھے۔ MEP کے علاوہ موصوف اس وقت Vice President of the EP Delegation to the NATO Parliamentary Assembly کے عہدہ پر بھی فائز ہیں۔

ملاقات کے آغاز میں ممبر آف پارلیمنٹ نے بتایا کہ آج صبح پاکستان کی وزیر خارجہ حنا ربانی کھر یورپین پارلیمنٹ آئی تھیں اور انہیں میں نے بتایا کہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب برسلز تشریف لائے ہوئے ہیں اور وہ یورپین پارلیمنٹ سے خطاب کریں گے۔

موصوف نے بتایا کہ انہوں نے پاکستان کی وزیر خارجہ سے سوال کیا تھا کہ پاکستان کی حکومت احمدیوں سے ہونے والے مظالم کو کیونکر قانونی تحفظ فراہم کرتی ہے؟ اس کے جواب میں وزیر خارجہ نے کہا کہ احمدیوں پر کوئی ظلم نہیں ہو رہا اور نہ ہی ان سے کوئی امتیازی سلوک برتا جاتا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جو کہے کہ احمدیوں پر کوئی مظالم نہیں ہو رہے انہیں آرڈیننس 20 جیسے اینٹی احمدیہ قوانین کا حوالہ دینا چاہئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حقیقت یہ ہے کہ احمدی پاکستان میں ہر سطح پر ظلم کا نشانہ بنائے جا رہے ہیں، حتیٰ کہ تعلیمی میدان میں انہیں ظلم کا سامنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پاکستان اور بعض دیگر ممالک میں احمدیوں پر سفاک حملے ہو رہے ہیں۔ حال ہی میں بنگلہ دیش میں احمدیوں کی زیر تعمیر (بیت الذ) کر کو منہدم کر دیا گیا اور احمدیوں کی املاک کو آگ بھی لگائی گئی اور نقصان پہنچایا گیا اور پاکستان میں تو آئے دن احمدیوں پر مظالم ہو رہے ہیں اور بہت سے شہروں میں پوسٹرز آویزاں ہیں کہ احمدی واجب القتل ہیں۔ دیواروں پر، درختوں پر، ہائی کورٹ کے باہر اشتہار لگے ہوئے ہیں کہ اگر تم احمدی کو قتل کرو گے تو جنت میں جاؤ گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہر ہفتہ یا دو ہفتہ بعد، میں ان احمدیوں کے جنازے پڑھا رہا ہوں جو کہ پاکستان میں ظالمانہ انداز میں مذہبی منافرت کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں اور قاتلین کبھی بھی پاکستانی پولیس سے پکڑے نہیں گئے۔ احمدیوں کو چن چن کر مارا جا رہا ہے۔ پہلے دھمکیاں ملتی ہیں اور پھر مار دیتے ہیں۔ اگر کبھی کوئی قاتل پکڑا بھی جاتا ہے تو چند دن بعد اسے چھوڑ دیا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا لاہور میں جو واقعہ ہوا تھا دو (بیوت الذکر) پر حملے میں 85 احمدی شہید ہوئے تھے۔ دو حملہ آوروں کو احمدیوں نے پکڑ کر پولیس کے حوالہ کیا تھا۔

ممبر پارلیمنٹ نے بتایا کہ وہ ہر حال میں احمدیہ جماعت کی تائید کرتے ہیں اور اس کے حق میں آواز بلند کرتے رہیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا:

جہاں کہیں بھی مظالم ڈھائے جا رہے ہیں، اس بات سے قطع نظر کہ کون ظلم کر رہا ہے اور کس پر ظلم ہو رہا ہے، یہ سب ختم ہونے چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت آپ کو ماہانہ پرسیکیوشن رپورٹ بھجوایا کرے گی تاکہ حالات حاضرہ سے آگاہ رہ سکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک سنہری اصول ہے جسے ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ ''انسان کو ہمیشہ محرومین کی مدد کرنی چاہئے''۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتایا کہ حضور انور کس طرح خطبہ جمعہ کے ذریعے عالمگیر جماعت سے رابطہ میں رہتے ہیں۔ یہ خطبہ MTA پر لائیو نشر ہوتا ہے اور بہت سی زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً انگریزی، فرنچ، عربی، بنگلہ، ٹرکش، رشین، انڈونیشین، سواحیلی وغیرہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس سال کے آغاز میں حضور نے Capital Hill واشنگٹن ڈی سی میں امریکن راہنماؤں سے خطاب کیا تھا۔ اس پر ممبر آف یورپین پارلیمنٹ نے امریکن راہنماؤں کے تاثرات کے بارے میں دریافت کیا تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وہ اب تک اس خطاب کے دور رس اثرات کا اندازہ نہیں کر سکے لیکن اس وقت ایسا لگتا تھا کہ انہوں نے اس خطاب کو سراہا ہے اور لوگوں کے دل پگھلتے لگ رہے تھے۔

Nancy Pelosi جو ڈیموکریٹک پارٹی کی ایک اہم لیڈر ہیں اور 2010ء میں امریکن پارلیمنٹ کی سپیکر بھی رہ چکی ہیں اور اوبامہ کے خاص ساتھیوں میں سے ہیں کا ذکر ہوا تو حضور انور نے فرمایا وہ محدود وقت کے لئے آئی تھی اور پہلے سٹیج پر بیٹھی، بعد میں اجازت لے کر نیچے سامنے بیٹھ گئی کہ جب اس کی اگلی میٹنگ کا وقت ہوگا تو اٹھ کر چلی جاؤں گی۔ لیکن وہ آخر تک بیٹھی رہی اور سارا خطاب سنا اس کی سیکرٹری اس کو توجہ دلاتی رہی کہ میٹنگ کا وقت ہو چکا ہے لیکن وہ بیٹھی رہی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ دنیا کے 202 ممالک میں جماعت قائم ہو چکی ہے۔ افریقہ میں ہماری تعداد ملینز میں ہے امریکہ میں بیس پچیس سٹیٹس میں ہماری جماعتیں ہیں۔ میں ہر سال چار پانچ ممالک کا دورہ کرتا ہوں۔

Charles Tannock کا مشیر بھی ملاقات کے دوران موجود تھا۔ اس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے پوچھا کہ احمدیوں سے زیادہ تعاون ملکی حکومتوں نے کیا ہے یا یورپین پارلیمنٹ نے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہر ملک میں حالات مختلف ہیں۔ بعض ممالک میں جماعت کے ملکی راہنماؤں سے بہت گہرے اور مضبوط تعلقات ہیں۔ تاہم یورپین پارلیمنٹ پورے براعظم کی نمائندگی کرتی ہے اور اس لحاظ سے اس میں یہ صلاحیت ہے کہ کسی ایک ملکی حکومت کی نسبت اس کا اثر و رسوخ زیادہ ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا پاکستان میں جو ہماری پرسیکیوشن ہو رہی ہے جو مظالم ڈھائے جا رہے ہیں، پاکستان کا پریس اس کی کوریج نہیں دیتا۔ لیکن بنگلہ دیش میں پریس اور میڈیا کوریج دیتا ہے اور کنڈیم (Condemn) کرتا ہے اب جو (بیت الذکر) کو گرانے اور جلانے کا واقعہ ہوا ہے۔ تیس کی تعداد میں اخبارات اور ریڈیو اور پریس میڈیا نے کوریج دی ہے۔ یہ نمائندے اور جرنلسٹ اس گاؤں میں پہنچے اور کوریج دی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان میں تو احمدیوں کی پرسیکیوشن کا سلسلہ روز جاری ہے۔ مختلف طریقوں سے ظلم کیا جا رہا ہے اور تکلیفیں پہنچائی جا رہی ہیں۔ ایک احمدی کا نام محمد علی ہے۔ اس نے یہ نام اپنے گھر کے بیرونی گیٹ پر لکھا ہوا تھا۔ مخالفین نے کہا تم یہ مسلمان والا نام نہیں رکھ سکتے۔ پولیس والا آیا اور نام کی پلیٹ پر پینٹ کر دیا۔

اب تو سکولوں میں اور بورڈ کے امتحانوں میں بھی فارم میں خانہ بنا دیا گیا ہے کہ اگر احمدی ہیں تو احمدی لکھیں اور پھر علم ہو جانے پر احمدیوں سے تفریق کی جاتی ہے اور ناانصافی کرتے ہوئے فیل بھی کر دیا جاتا ہے۔ آگے بڑھنے نہیں دیا جاتا۔ اس وجہ سے ہم نے بورڈ تبدیل کر کے، آغا خان بورڈ کے ساتھ Join کیا ہے۔ تو یہ زیادتیاں ہیں جو وہاں ہو رہی ہیں۔

موصوف ممبر پارلیمنٹ کی حضور انور سے یہ ملاقات سات بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ممبر آف یورپین پارلیمنٹ کو کتب عطا فرمائیں۔

### تقریب عشائیہ

پروگرام کے مطابق ممبر یورپین پارلیمنٹ **Dr. Charles Tannock** نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں یورپین پارلیمنٹ کے Dining Room میں ایک عشائیہ کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ ملاقاتوں کے پروگرام

کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تقریب عشائیہ کے لئے تشریف لے گئے۔

مورخہ 3 دسمبر 2012ء شام ساڑھے سات بجے دیئے جانے والے اس عشائیہ میں جماعت احمدیہ کے مختلف نمائندگان کے علاوہ 23 دیگر معزز مہمانان نے شرکت کی۔

موصوف نے ڈنر کے آغاز میں کہا کہ میرے لئے فرینڈز آف احمدیہ...... پارلیمنٹری گروپ کے چیئرمین ہونے کی حیثیت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یورپین پارلیمنٹ میں پہلی مرتبہ آمد پر خوش آمدید کہنا باعث مسرت ہے۔

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپین پارلیمنٹ کے لئے اپنے ساتھ امن کا پیغام لے کر آئے ہیں۔ اس کے بعد موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو عشائیہ میں موجود سامعین سے خطاب کرنے کی دعوت دی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں مسٹر چارلس (Charles) کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مجھے آپ سب لوگوں کو یہاں دیکھ کر بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے اور یہاں پر آنا باعث فخر ہے۔ آج تو یہاں پر چند لوگ جمع ہوئے ہیں لیکن کل زیادہ لوگ جمع ہوں گے۔ وہاں پر میں چند الفاظ کہوں گا اور (دینی) تعلیمات میں سے امن کے موضوع پر مختصر سی تقریر کروں گا۔ بالعموم تصور کیا جاتا ہے کہ مذہب اسلام میں برداشت نہیں ہے لیکن حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے۔ ان چند الفاظ کے ساتھ میں آپ کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

عشائیہ کے بعد بہت سے مہمانان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنا تعارف کروایا اور ان میں سے بعض نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے چند سوالات بھی پوچھے۔

ایک MEP نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم کے حوالہ سے پوچھا جس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

''پاکستان کے قانون کے مطابق احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا ہے۔ احمدی ووٹ نہیں دے سکتے کیونکہ ووٹ دینے کی صورت میں انہیں اپنے آپ کو غیر مسلم تسلیم کرنا پڑے گا یا پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف غلیظ کلمات ادا کرنے پڑیں گے۔ جبکہ تمام شہریوں کو بغیر کسی تفریق کے ووٹ دینے کا یکساں حق حاصل ہونا چاہئے''۔

سیاست اور مذہب دونوں مختلف ہیں۔ ملک کے شہری ہونے کے لحاظ سے ہر ایک کو ووٹ کا حق ملنا چاہئے اس کا تعلق خواہ کسی بھی مذہب سے ہو۔

پولینڈ سے تعلق رکھنے والے ایک ممبر آف یورپین پارلیمنٹ Mr. Ryszard Czarnecki نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے پوچھا کیا آپ کی جماعت پولینڈ میں بھی کام کر رہی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پولینڈ میں بھی جماعت کا مشن ہاؤس موجود ہے۔ وہاں ابھی چھوٹی جماعت ہے لیکن جماعت کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دوسرے ممالک کی طرح جماعت احمدیہ پولینڈ میں بھی پیار، محبت، امن و آشتی کا پیغام پھیلا رہی ہے۔

Billy Taranger جو کہ کرسچن فوک پارٹی (Christian Folk Party) ناروے کے سیکرٹری ہیں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سوال کیا کہ مختلف قسم کے گروہ پرسیکیوشن کی روک تھام کے لئے کس طرح جمع ہو سکتے ہیں۔ ہم کس طرح مل کر پاکستان میں پرسیکیوشن کے خلاف کام کر سکتے ہیں۔

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت احمدیہ ہمیشہ محروم لوگوں کی مدد کرتی ہے اور جب بھی کسی آرگنائزیشن یا گروپ کو اچھے کاموں کے لئے جماعت کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے تو جماعت ان کی مدد کرتی ہے۔

Jian Li Yang جو چائنہ میں جمہوریت لانے کے لئے کوشاں ہیں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تبت کے ان لوگوں کے متعلق نکتہ نظر جاننا چاہا جو چائنیز گورنمنٹ سے احتجاج کرتے ہوئے اپنے آپ کو جلا دیتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میرا نہیں خیال کہ اپنے آپ کو جلا دینے سے آپ اپنے مقصد کو حاصل کرنے والے بن سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ

متعدد ممالک میں احمدیوں پر مظالم ہو رہے ہیں۔ احمدیوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ لیکن...... خودکشی کی اجازت نہیں دیتا۔ کیونکہ اپنے آپ کو جلا دینے سے آپ کوئی کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ اپنے آپ کو مار دینے سے گویا آپ اپنی زندگی کا خود فیصلہ کر رہے ہیں لیکن...... تو ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو انسان کی زندگی اور موت کا فیصلہ کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہی زندگی بخشتا ہے اور خدا تعالیٰ ہی واپس لیتا ہے۔ یہ انسان کا کام نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ کو پُر امن طور پر احتجاج کرنا چاہئے جس سے لوگ آپ کی طرف متوجہ ہوں۔ ایسے لوگ جو خودکشی کر لیتے ہیں وہ اگر اپنے لوگوں کی بھلائی اور بہتری کے لئے کام کریں تو وہ بہتر طور پر اپنے مقصد کے حصول کے لئے کام کرنے والے ہوں گے۔

بیلجیئم کے نیشنل ممبر پارلیمنٹ Hon. Fouad Ahidar نے کہا کہ ہم حضور کے کل کے خطاب کا انتظار کر رہے ہیں۔ حضور کا کل کا خطاب ہمارے لئے بہت اہم ہے۔

سویڈن سے آنے والے ایک مہمان Roger Kaliff نے بتایا کہ میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ حضور انور کے پروگرام میں شامل ہو رہا ہوں اور بھی بہت سے ممبران حضور انور کے کل کے خطاب میں شامل ہوں گے۔

نن سپیٹ ہالینڈ کے سابق میئر Cornelis De Kovel بھی اس عشائیہ میں شامل تھے۔ موصوف نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے کہا کہ میں 1986ء سے جماعت احمدیہ کو جانتا ہوں۔ آپ کا امن اور بھائی چارے پر مبنی جو پیغام ہے، میں چاہتا ہوں کہ ساری دنیا کا یہی پیغام ہو، ساری دنیا آپ جیسی ہو جائے۔

## مہمانوں کی تفصیل

اس تقریب عشائیہ میں یوکے کے تین ممبران یورپین پارلیمنٹ، ملک Estonia سے یورپین ممبر پارلیمنٹ، پولینڈ سے یورپین ممبر پارلیمنٹ، بیلجیئم اور سپین سے دو، دو ممبران پارلیمنٹ، بیلجیئم میں سری لنکا کے ایمبیسڈر، ناروے سے ایک ممبر پارلیمنٹ اور سیکرٹری نارویجیئن ڈیموکریٹک پارٹی، میئر آف لمنگٹن سپا (Leamington SPA)، یورپین ایکسٹرنل ایکشن سروس کے نمائندے Chloe Simaons, Christian Solidarity Worldwide چین کے Jian Li Yang ڈیموکریٹس Activist اور سپین سے آنے والے یونیورسٹی آف Puenca کے پروفیسر اور ایک بیرسٹر اور ہالینڈ سے آنے والے ایک سابق میئر اور دیگر مہمانوں نے شرکت کی۔

اس کے علاوہ تیس کے قریب جماعتی عہدیداران شامل ہوئے، جن میں یوکے، جرمنی، ہالینڈ، ناروے، سویڈن، ڈنمارک، فرانس، بیلجیئم، سوئٹزرلینڈ، سپین اور آئرلینڈ کے امراء کرام اور نیشنل صدر، سیکرٹریان امور خارجہ وغیرہ شامل تھے۔ اس کے علاوہ قافلہ کے ممبران اور جماعت یوکے کے نائب امراء انتظامیہ اور دیگر ممبران نے شرکت کی۔

تقریب عشائیہ کا یہ پروگرام نو بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

یہاں سے روانگی سے قبل بعض ممبران پارلیمنٹ نے درخواست کر کے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل Radisson تشریف لے آئے۔

## بیت السلام کے لئے روانگی

پروگرام کے مطابق اب ہوٹل سے برسلز میں جماعت کے مرکزی سنٹر بیت السلام کے لئے روانگی تھی۔ نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور برسلز مشن ہاؤس کے لئے روانگی ہوئی۔ دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی برسلز مشن ہاؤس تشریف آوری ہوئی۔

مشن ہاؤس کے کھلے احاطہ میں پانچصد سے زائد مرد و خواتین اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ بیلجیئم کی تمام جماعتوں سے احباب اور فیملیز لمبے سفر طے کر کے دوپہر سے ہی مشن ہاؤس پہنچنا شروع ہو گئے تھے اور شدید سردی میں اپنے بچوں کے ساتھ اپنے آقا کو خوش آمدید کہنے کے لئے اور شرف زیارت پانے کے لئے کافی دیر سے کھڑے تھے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے، ان سبھی احباب نے اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کو خوش آمدید کہا، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت خواتین اور بچیوں کے پاس تشریف لے گئے اور انہیں السلام علیکم کہا بعد ازاں مرد احباب کے قریب جا کر انہیں السلام علیکم کہا اور مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

احباب جماعت کی بڑی تعداد میں آمد کی وجہ سے مشن ہاؤس کے کھلے احاطہ میں مارکی لگا کر نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔

سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مارکی میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں پانچصد سے زائد احباب مرد و زن نے نمازیں ادا کرنے کی سعادت پائی۔

بیلجیئم میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قیام صرف ایک رات کا ہی تھا۔ اپنے آقا کے دیدار اور اپنے پیارے امام کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کی خاطر شدید سرد موسم کی پرواہ کئے بغیر ملک کی تمام جماعتوں سے فیملیز لمبے سفر کر کے بڑی کثرت سے پہنچی تھیں ان چند لمحات میں ہر ایک نے بے انتہاء برکتیں سمیٹیں اور زیارت کی سعادت پائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

مرتبہ: مکرم ہارون الرشید فرخ صاحب

# بدظنی کی اقسام، نقصانات اور اس سے بچنے کا طریق

## حسن ظن ایک حسین عبادت ہے

### ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔'' (الحجرات:13)

بدظنی کے متعلق آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

''تم گمان سے بچو یقیناً گمان یعنی بدظنی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔'' (بخاری کتاب الادب)

حسن ظن کے متعلق آپؐ فرماتے ہیں۔

حسن ظن ایک حسین عبادت ہے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب حسن الظن)

آنحضرت ﷺ امت کو بدظنی سے بچانے کے لئے کس حد تک کوشش فرماتے تھے اس کا اندازہ اس ایک واقعہ سے ہو جاتا ہے کہ

ایک مرتبہ آپؐ رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد میں اعتکاف فرما تھے کہ آپؐ کی ایک بیوی حضرت صفیہؓ آپؐ سے ملنے کے لئے آئیں۔ انہوں نے کچھ وقت آپؐ کے پاس بیٹھ کر کچھ باتیں کیں۔ پھر جب اٹھ کر واپس جانے لگیں تو آنحضرتؐ نے فرمایا ٹھہرو اور پھر ان کو گھر تک پہنچانے کے لئے کھڑے ہوگئے جب حضرت صفیہ مسجد کے دروازے پر اس جگہ پہنچیں۔ جہاں ام سلمہؓ کا دروازہ ہے تو انصار میں سے دو شخص گزرے انہوں نے رسول اللہؐ کو السلام علیکم کہا۔ آنحضرتؐ نے ان دونوں سے فرمایا: ذرا ٹھہر جائیں۔ یہ صفیہ بنت حیی ہیں۔ تو ان دونوں نے کہا: سبحان اللہ یا رسول اللہ! اور دونوں پر شاق گزرا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا شیطان انسان میں وہاں تک پہنچتا ہے جہاں خون پہنچتا ہے اور مجھے اندیشہ ہوا کہ مبادا تمہارے دلوں میں کوئی بات ڈال دے۔

(بخاری۔ کتاب الاعتکاف۔ باب هل ليخرج المعتكف لحوائجه الى باب المسجد)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

جو لوگوں بدگمانی کو شیوہ بناتے ہیں
تقویٰ کی راہ سے وہ بہت دور جاتے ہیں

## بدظنی کی اقسام

### اللہ تعالیٰ پر بدظنی

ایک حدیث قدسی ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے۔

''میں اپنے بندے سے اس کے حسن ظن کے مطابق سلوک کرتا ہوں جو وہ میرے متعلق رکھتا ہے۔ پس وہ جو چاہے میرے متعلق گمان کرے۔ (یعنی اچھا کرے یا برا۔ اچھا کرے گا تو خدا تعالیٰ کا سلوک اچھا ہوگا ورنہ برعکس)۔''

(مسند دارمی۔ فی باب حسن الظن باللہ)

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔

''تم یہ گمان کر بیٹھے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کا علم ہی نہیں اور تمہارا وہ گمان جو تم اپنے رب کے متعلق کیا کرتے تھے اس نے تمہیں ہلاک کردیا اور تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگئے۔'' (حٰم السجدہ 23،24)

و يعذب المنفقين ..........

ترجمہ: اور تا کہ وہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر بدگمانی کرتے ہیں۔ مصائب کی گردش خود انہی پر پڑے گی اور اللہ ان پر غضبناک ہے اور ان پر لعنت کرتا ہے اور اس نے ان کے لئے جہنم تیار کی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

(الفتح:7)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''شر بدظنی سے پیدا ہوتا ہے۔ قرآن شریف کو اول سے آخر تک پڑھنے سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے بدظنی مت کرو۔ اللہ تعالیٰ کا ساتھ نہ چھوڑو۔ اسی سے مدد مانگو۔ اللہ تعالیٰ ہر میدان میں مومن کی مدد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں میدان میں تیرے ساتھ ہوں۔ وہ اس کے لئے ایک فرقان پیدا کر دیتا ہے۔ جو اس کے وعدوں پر بھروسہ نہیں کرتا وہ بدظنی کرتا ہے جو شخص خدا تعالیٰ سے نیک ظن کرتا ہے وہ اس کی طرف رجوع کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے بدظنی کرتا ہے، وہ مجبور ہوتا ہے کہ اپنے لئے کوئی دوسرا معبود بنائے اور شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جب انسان اس بات کو سمجھتا ہے کہ خدا کریم و رحیم ہے اور اس بات پر ایمان صدق دل سے لاتا ہے کہ اس کے وعدے ٹلنے کے نہیں تو وہ اس پر جان فدا کرتا ہے اور در پردہ خدا تعالیٰ سے عشق رکھتا ہے۔ ایسا انسان خدا تعالیٰ کا چہرہ اسی دنیا میں دیکھ لیتا ہے خدا تعالیٰ طرح طرح سے اس کی مدد کرتا ہے اور اپنے انعامات اس پر نازل کرتا ہے اور اس کو تسلی بخشتا ہے اور محبت اور وفا کا چہرہ دکھاتا ہے۔ لیکن بے وفا غدار ہمیشہ محروم رہتا ہے۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 35)

پھر فرمایا:

''بات صرف اتنی ہے کہ خدا کو ہر ایک بات پر قادر مطلق جانا جاوے اور کسی قسم کی بدظنی اس پر نہ کی جاوے۔ جو بدظنی کرتا ہے وہی کافر ہوتا ہے۔ مومن کی صفات میں سے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو غایت درجہ قادر جانے۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 223)

پھر فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے کہ جب گنہگار لوگ جہنم میں ڈالے جاویں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تمہارا ایک ہی گناہ بہت بڑا ہے کہ تم نے خدا پر بدظنی کی۔ اگر بدظنی نہ کرتے تو کامل اور مومن بن کر آتے۔ حقیقت میں یہ بڑا گناہ ہے۔ جو انسان اللہ تعالیٰ پر بدظن ہو جاوے۔ باقی جس قدر گناہ ہیں وہ اسی سے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کو حقیقی رازق یقین کرے تو پھر چوری، بددیانتی اور فریب سے لوگوں کا مال کیوں مارے؟ افسوس نادان انسان سمجھتا ہے۔ ''ایہہ جہان مٹھا اگلا کس نے ڈٹھا'' یہ بھی خدا تعالیٰ پر بدظنی ہے۔ اگر اسے صادق یقین کرتے تو نہ کہتے بلکہ یہ کہتے کہ ع

دنیا روزے چند آخر باخداوند

یہ بدخیالی، یہ غفلت اور خود رفتگی کیوں پیدا ہوئی ہے؟ اس کی جڑ بھی وہی خدا تعالیٰ پر بدظنی ہے۔ اس کو صادق یقین نہیں کیا ........ اگر انسان کی آنکھ کھل جاوے اور عاقبت کا فکر اسے دامنگیر ہو اور وہ ایک یقین اپنے اندر کرلے کہ خدا تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہونا ہے تو اس کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ظاہر فرمایا ہے کہ اگر مجھ پر نیک ظن ہوتا تو مشکل کیا تھا؟ کیا پانچ وقت نماز پڑھنا مشکل تھا؟ ہرگز نہیں۔ خدا تعالیٰ کا خوف جب غالب ہو تو آدمی کیسا ہی مصروف ہو اسے چھوڑ کر بھی ادا کر سکتا ہے...... اصل بات یہ ہے کہ خوف کے ساتھ ایک قوت آتی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ پر بدظنی نہ ہوتی تو طاقت آجاتی اور اس کے احکام کی تعمیل کے لئے ایک جوش اور اضطراب پیدا ہو جاتا ہے۔ غرض بدظنی تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ جو نیک ظنی سے خدا تعالیٰ کی کتاب پر ایمان لاویں تو سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر ایمان ہو تو پھر کیا ہے جو نہیں ہو سکتا۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ فلاں گناہ کیونکر چھوٹ سکتا ہے یہ باتیں اسی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں پر کامل ایمان نہیں ہوتا۔ چونکہ اس کوچہ سے نامحرم ہوتے ہیں۔ اس لئے ایسے اوہام طبیعت میں پیدا ہوتے ہیں۔ مگر میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ وہ خدا جس نے نطفہ سے انسان کو بنادیا ہے وہ اس انسان کو ہر قسم کے پاک تغیرات کی توفیق عطا کر سکتا ہے اور کرتا ہے۔ ہاں ضرورت ہے طلبگار دل کی۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 659)

حضور اقدس مزید فرماتے ہیں۔

''حدیث میں ہے کہ دوزخ میں دو تہائی آدمی بدظنی کی وجہ سے داخل ہوں گے۔ خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ قیامت کے دن میں لوگوں سے پوچھوں گا کہ اگر تم مجھ پر بدظنی نہ کرتے تو یہ کیوں ہوتا۔ حقیقت میں اگر لوگ خدا تعالیٰ پر بدظنی نہ کرتے تو یہ کیوں ہوتا۔ حقیقت میں اگر لوگ خدا تعالیٰ پر بدظنی نہ کرتے تو اس کے احکام پر کیوں نہ چلتے۔ انہوں نے خدا تعالیٰ پر بدظنی کی اور کفر اختیار کیا اور بعض تو خدا کے وجود تک کے منکر ہوگئے۔ تمام فسادوں اور لڑائیوں کی وجہ یہی بدظنی ہے۔''

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 33)

پھر آپ ایک اور جگہ فرماتے ہیں۔

انسان کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ پر بدظنی کرنے سے بچے کیونکہ اس کا انجام آخر میں تباہی ہوا کرتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وذلكم ظنكم الذى ظننتم بربكم ......

(حٰم السجدة:24)

''اس لئے سمجھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ پر بدظنی کرنا اصل میں بے ایمانی کا بیج بونا ہے جس کا نتیجہ آخر کار ہلاکت ہوا کرتا ہے۔ جب کبھی خدا تعالیٰ کسی کو اپنا رسول بنا کر بھیجتا ہے تو جو اس کی مخالفت کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔''

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 412)

### انبیاءؑ پر بدظنی

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں حضرت ہودؑ کی قوم کے متعلق فرماتا ہے۔

اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا تھا کہا ہم تو تجھے یقیناً ایک بڑی بیوقوفی میں مبتلا دیکھتے ہیں اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں کہ تو ضرور جھوٹے لوگوں میں سے ہے۔ (الاعراف:67)

حضرت شعیبؑ کی قوم کے متعلق فرماتا ہے۔

انہوں نے کہا یقیناً تو ان میں سے ہے جو جادو سے مختل کر دیئے جاتے ہیں اور تو ہماری طرح کے ایک بشر کے سوا اور کچھ نہیں اور ہم تجھے ضرور جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔

(الشعراء:187-186)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''سارے گناہوں کی جڑ بدظنی ہے لکھا ہے کہ جب کافر لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ انہیں کہا جائے گا کہ یہ تمہاری بدظنی کا نتیجہ ہے۔

خداتعالیٰ کا رسول تمہارے پاس آیا اس نے تمہیں نیکی کی بات سکھائی، توبہ اور استغفار کا سبق دیا پر تم نے اس کی مخالفت کی اور اس پر بدظنی کر کے کہا کہ تجھے خداتعالیٰ کی طرف سے کوئی الہام نہیں ہوتا، تو سب باتیں اپنے پاس سے بنا کر کہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 40)

پھر آپ فرماتے ہیں۔

"اسی بدظنی کے باعث جہنم کا بہت بڑا حصہ اگر کہوں کہ سارا حصہ بھر جائے گا تو مبالغہ نہیں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ماموروں سے بدظنی کرتے ہیں وہ خداتعالیٰ کی نعمتوں اور اس کے فضلوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 62)

پھر آپ فرماتے ہیں۔

"یہ خوب یاد رکھو کہ ساری خرابیاں اور برائیاں بدظنی سے پیدا ہوتی ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس سے بہت منع فرمایا ہے اور پھر فرمایا کہ ان بعض الظن اثم (الحجرات:13) اگر (-) لوگ ہم سے بدظنی نہ کرتے اور صدق اور استقلال کے ساتھ وہ ہماری باتیں سنتے، ہماری کتابیں پڑھتے اور ہمارے پاس رہ کر ہمارے حالات کا مشاہدہ کرتے تو ان الزامات کو جو وہ ہم پر لگاتے ہیں ہرگز نہ لگاتے۔ لیکن جب انہوں نے خداتعالیٰ کے اس ارشاد کی عظمت نہ کی اور اس پر کاربند نہ ہوئے تو اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مجھ پر بدظنی کی اور میری جماعت پر بدظنی کی اور جھوٹے الزامات اور اتہامات لگانے شروع کر دیئے۔ یہانتک کہ بعض نے بڑی بے باکی سے یہ لکھ دیا کہ یہ تو دہریوں کا گروہ ہے اور یہ لوگ نمازیں نہیں پڑھتے، روزے نہیں رکھتے وغیرہ وغیرہ۔ اب اگر وہ اس بدظنی سے بچتے تو ان کو جھوٹ کی لعنت کے نیچے نہ آنا پڑتا اور وہ اس سے بچ جاتے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ بدظنی بہت ہی بری بلا ہے۔ جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے اور صدق اور راستی سے دور پھینک دیتی ہے اور دوستوں کو دشمن بنا دیتی ہے۔ صدیقوں کے کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان بدظنی سے بہت ہی بچے اور اگر کسی کی نسبت سوء ظن پیدا ہو تو کثرت کے ساتھ استغفار کرے اور خداتعالیٰ سے دعائیں کرے تاکہ اس معصیت اور اس کے برے نتیجہ سے بچ جاوے۔ جو اس بدظنی کے پیچھے آنے والا ہے ............ پس خوب یاد رکھو کہ بدظنی کا انجام جہنم ہے۔ اس کو معمولی مرض نہ سمجھو۔ بدظنی سے ناامیدی اور ناامیدی سے جرائم اور جرائم سے جہنم ملتا ہے۔ بدظنی صدق کی جڑ کاٹنے والی چیز ہے اس لئے تم اس سے بچو اور صدیق کے کمالات حاصل کرنے کے لئے دعائیں کرو۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ 246)

حضرت اقدس مزید فرماتے ہیں۔

"بدظنی بہت بری چیز ہے۔ انسان کو بہت سی نیکیوں سے محروم کر دیتی ہے اور پھر بڑھتے بڑھتے نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ انسان خدا پر بدظنی شروع کر دیتا ہے۔ اگر بدظنی کا مرض نہ بڑھ گیا ہوتا تو بتلاؤ ان (-) کو جنہوں نے میری تکفیر اور ایذادہی میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا اور کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔ کونسی وجوہ کفر کی اور میری تکذیب کی نظر آئی تھیں۔ میں نے پکار پکار کر اور خدا کی قسمیں کھا کھا کر کہا کہ میں (-) ہوں۔ قرآن کریم کو خاتم الکتب اور رسول اللہؐ کو خاتم الانبیاء مانتا ہوں اور (-) کو ایک زندہ مذہب اور حقیقی نجات کا ذریعہ قرار دیتا ہوں، خدا تعالیٰ کی مقادیر اور قیامت کے دن پر ایمان لاتا ہوں، اسی قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتا ہوں، اتنی ہی نمازیں پڑھتا ہوں، رمضان کے پورے روزے رکھتا ہوں۔ پھر وہ کونسی نرالی بات تھی جو انہوں نے میرے کفر کے لئے ضروری سمجھی۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 375)

## انسانوں پر بدظنی

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"میں دیکھتا ہوں کہ اس وقت اخلاقی حالت بہت ہی گری ہوئی ہے۔ اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ وہ اپنے بھائی سے نیک ظنی نہیں رکھتے اور ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر اپنے دوسرے بھائی کی نسبت برے برے خیالات کرنے لگتے ہیں اور ایسے عیوب اس کی طرف منسوب کرنے لگتے ہیں کہ اگر وہی عیب اس کی طرف منسوب ہوں تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہو اس لئے اول ضروری ہے کہ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کی جاوے اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جاوے کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور انس پیدا ہوتا ہے اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے اور اس کے باعث انسان بعض دوسرے عیوب مثلاً کینہ، بغض، حسد وغیرہ سے بچا رہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 214)

## بدظنی سے بچنے کا اصول

پھر فرماتے ہیں۔

"بہت سی بدیاں صرف بدظنی سے ہی پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک بات کسی کی نسبت سنی اور جھٹ یقین کر لیا یہ بہت بری بات ہے۔ جس بات کا قطعی علم اور یقین نہ ہو اس کو دل میں جگہ مت دو۔ یہ اصل بدظنی کو دور کرنے کے لئے ہے کہ جب تک مشاہدہ اور فیصلہ صحیح نہ کرے۔ نہ دل میں جگہ دے اور نہ ایسی بات زبان پر لائے ............ بہت سے آدمی محض زبان کی وجہ سے پکڑے جاتے ہیں اور انہیں بہت کچھ ندامت اور نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 654)

تذکرۃ الاولیاء میں مذکورہ ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"دوسرے کے باطن میں ہم تصرف نہیں کر سکتے اور اس طرح کا تصرف کرنا گناہ ہے انسان ایک آدمی کو بدخیال کرتا ہے اور پھر آپ اس سے بدتر ہو جاتا ہے۔ کتابوں میں میں نے ایک قصہ پڑھا ہے کہ ایک بزرگ اہل اللہ تھے انہوں نے ایک دفعہ عہد کیا کہ میں اپنے آپ کو کسی سے اچھا نہ سمجھوں گا۔ ایک دفعہ ایک دریا کے کنارے پہنچے دیکھا کہ ایک شخص ایک جوان عورت کے ساتھ کنارے پر بیٹھا روٹیاں کھا رہا ہے اور ایک بوتل پاس ہے اس میں سے گلاس بھر بھر کر پی رہا ہے ان کو دور سے دیکھ کر اس نے کہا کہ میں نے عہد تو کیا ہے کہ اپنے کو کسی سے اچھا نہ خیال کروں مگر ان دونوں سے تو میں اچھا ہی ہوں۔ اتنے میں زور سے ہوا چلی اور دریا میں طوفان آیا ایک کشتی آ رہی تھی وہ غرق ہو گئی۔ وہ مرد جو کہ عورت کے ساتھ روٹی کھا رہا تھا اٹھا اور غوطہ لگا کر چھ آدمیوں کو نکال لایا اور ان کی جان بچ گئی پھر اس نے اس بزرگ کو مخاطب کر کے کہا کہ تم اپنے آپ کو مجھ سے اچھا خیال کرتے ہو۔ میں نے تو چھ کی جان بچائی ہے اب ایک باقی ہے اسے تم نکالو۔ یہ سن کر وہ بہت حیران ہوا اور اس سے پوچھا کہ تم نے میرا ضمیر کیسے پڑھ لیا اور یہ معاملہ کیا ہے؟ تب اس جوان نے بتلایا کہ اس بوتل میں اسی دریا کا پانی ہے شراب نہیں ہے اور یہ عورت میری ماں ہے اور میں ایک ہی اس کی اولاد ہوں۔ قویٰ اس کے بڑے مضبوط ہیں اس لئے جوان نظر آتی ہے۔ خدا نے مجھے مامور کیا تھا کہ میں اسی طرح کروں تاکہ تجھے سبق حاصل ہو۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 569-568)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"اگر کسی کے متعلق کوئی بری بات سنی جائے تو مومن کا پہلا فرض یہ ہوتا ہے کہ وہ نیک ظنی کو کبھی ترک نہ کرے۔ کیونکہ اگر وہ برائی بعد میں دوسرے میں ثابت بھی ہو جائے۔ تب بھی اسے نیک ظنی کا ثواب مل جائے گا اور اگر ثابت نہ ہو تو انسان بدظنی کر کے دوہرا مجرم قرار پائے گا۔"

(تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 272)

حضرت اقدس مسیح موعود اپنے پاکیزہ منظوم کلام میں فرماتے ہیں۔

جو لوگ بدگمانی کو شیوہ بناتے ہیں
تقویٰ کی راہ سے وہ بہت دور جاتے ہیں
بے احتیاط ان کی زباں وار کرتی ہے
اک دم میں اس علیم کو بیزار کرتی ہے
اک بات کہہ کے اپنے عمل سارے کھوتے ہیں
پھر شوخیوں کا بیج ہر اک وقت بوتے ہیں
تم دیکھ کر بھی بد کو بچو بدگمان سے
ڈرتے رہو عتاب خدائے جہان سے

(درثمین صفحہ 114،113)

## Capuchin کے
## تہہ خانے، سسلی (اٹلی)

اٹلی کے جزیرہ سسلی میں پائے جانے والے Capuchin کے بھول بھلیوں جیسے پیچ در پیچ تہہ خانے بے مثال قدرتی شاہکار ہیں۔ Capuchin اصل میں امریکا میں پائے جانے والے خاص بندروں کو کہتے ہیں۔ یہ پادریوں کا ایک گروہ بھی ہے جو مخصوص قسم کی نوک دار ٹوپیاں پہنتے ہیں۔ ویسے تو ماضی کے مردوں کی حنوط شدہ لاشیں دنیا میں اکثر مقامات پر موجود ہیں، لیکن سسلی میں زیر زمین قبرستانوں میں موجود حنوط شدہ لاشیں اور باقیات کا خوفناک منظر دیکھ کر بڑے بڑے بہادر اور سورما بھی کپکپانے لگتے ہیں۔ اس مقام کو میوزیم آف ڈیتھ یا موت کا عجائب گھر کہتے ہیں۔ اس تہہ خانے میں دیوار کے ساتھ دور تک 8000 سے بھی زیادہ حنوط شدہ لاشیں رکھی ہیں، جن کا تعلق سولہویں صدی عیسوی سے ہے۔ یہ جگہ دیکھنے میں کوئی بھوت گھر معلوم ہوتی ہے، جہاں رکھی لاشوں کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے یہ ابھی اٹھیں گی اور اپنے سامنے کھڑے لوگوں کا خون پی جائیں گی۔ یہ بڑا دہشت ناک منظر ہوتا ہے۔ زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ان حنوط شدہ لاشوں سے کوئی بدبو نہیں آتی۔ ان مردوں کی باقیات یقینی طور پر کسی زمانے میں شان دار لباسوں میں رہی ہوں گی جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ گل سڑ چکے ہیں اور اب ان کے محض ڈھانچے ہی باقی رہ گئے ہیں۔ تاہم بعض لاشوں پر حنوط شدہ گوشت بھی باقی ہے، بال بھی حتیٰ کہ آنکھیں بھی موجود ہیں۔ 1881ء میں اٹلی کی حکومت نے ایک قانون پاس کیا، جس کی رو سے ان تہہ خانوں کو اس ممیفیکیشن پراسیس کے ساتھ مزید جاری نہیں رہنا تھا۔ تاہم حکومت کی اجازت سے Rosalia Lombardo نامی ایک دو سالہ بچی کو یہاں 1920ء میں دفن کیا گیا تھا۔ اسے سلیپنگ بیوٹی کہا جاتا ہے اور یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ اس کی بہن اور اس کے خاندان کے دیگر ارکان اس کی موت کے بعد اکثر وہاں آتے تھے۔ اس کی باقیات آج بھی بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں اور اس بچی کو شیشے کے ایک بکس میں آرام سے سوتے دیکھا جا سکتا ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 18 دسمبر 2011ء)

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## نکاح

❁ مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی مکرمہ نیرہ احمد صاحبہ بنت مکرم بشارت احمد صاحب جرمنی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم کامران سعید صاحب ابن مکرم سعید احمد صاحب چک نمبر 109 گ۔ب ضلع فیصل آباد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 12 دسمبر 2012ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے اس نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے

## درخواست دعا

❁ مکرم رانا مختار احمد صاحب جرمنی ابن مکرم رانا عبدالحکیم خان صاحب کاٹھگڑھی اطلاع دیتے ہیں۔

میرے خسر محترم رانا محمد افضل خان صاحب آف 88 ج۔ب ضلع فیصل آباد حال جرمنی شدید علیل ہیں۔ حالت انتہائی نازک ہے ۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

## نکاح

❁ مکرم عبدالمنان کوثر صاحب مینیجر و پبلشر ماہنامہ انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ ملیحہ حنان صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم عطاء المنعم صاحب ہالینڈ ولد مکرم عبدالرزاق بھٹی صاحب صدر محلہ بشیر آباد ربوہ کے ساتھ 5 دسمبر 2012ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں پانچ ہزار یورو حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے کیا۔ بچی مکرم عبدالعزیز گکھڑ پنشنر دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ کی پوتی ہے اور مکرم صوبیدار عبدالرشید بھٹی صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور خلافت کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رکھے۔ آمین

## ولادت

❁ مکرم محمد انور صاحب تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 6 دسمبر 2012ء کو خاکسار کے بھائی مکرم احسان احمد صاحب واقف ٹیچر مجلس نصرت جہاں گیمبیا اور ان کی اہلیہ مکرمہ عادلہ ثمینہ صاحبہ کو گیمبیا میں پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ساریہ احمد نام عطا فرمایا ہے جو بفضل اللہ تعالیٰ وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب آف علی پور کی نسل سے اور مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ کی پوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو سچی خادمہ سلسلہ، خلافت احمدیہ کی سچی وفادار صحت و سلامتی اور لمبی عمر والی بنائے۔ آمین

## درخواست دعا

❁ مکرم فخر احمد فرخ صاحب مربی سلسلہ احمد نگر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم اعظم علی صاحب ولد مکرم سیف الرحمٰن بھٹی صاحب گردوں کی تکلیف کی وجہ سے کچھ عرصہ سے بیمار ہیں ۔ دونوں گردے کام نہیں کر رہے۔ تقریباً چار ماہ سے ڈائیلیسز ہو رہے ہیں۔ ہر چار دن کے بعد طاہر ہارٹ میں یہ پراسس جاری ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم راجہ خلیل احمد صاحب نائب ناظم اعلیٰ انصاراللہ کھاریاں تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ ان دنوں دل کی تکلیف اور پھیپھڑوں میں پانی جمع ہو جانے کے باعث شدید علیل ہیں اور C.M.H کھاریاں میں سی سی یو میں داخل ہیں ۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرماوے۔ آمین

❁ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد انور صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری ہمشیرہ مکرمہ مبارکہ بشارت صاحبہ بیوہ مکرم بشارت احمد صاحب کھوکھر عرصہ تین سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں سارا جسم بے حس و حرکت ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی معذوری کو دور کرے اور اپنے فضل سے صحت یابی عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم بشارت احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم آف عثمان والا ربوہ مورخہ 11 دسمبر 2012ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں رحلت کر گئیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں ۔ مورخہ 12 دسمبر 2012ء کو بعد نماز ظہر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم عطاء اللہ درویش صاحب نے دعا کروائی۔ محترمہ والدہ صاحبہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے صوم و صلوٰۃ کی پابند اور باقاعدگی سے نماز تہجد ادا کرتیں۔ مرحومہ بہت مہمان نواز اور غرباء کے ساتھ ہمدردی کرنے والی تھیں۔ نصرت آباد سندھ میں قیام کے دوران اکثر جماعتی پروگرامز میں کھانا خود بناتیں اور جماعتی مہمانوں کی خدمت کر کے بہت خوش ہوتی تھیں۔ آپ کی وفات پر اپنے عزیز واقارب کے علاوہ بہت ساری غیر احمدی خواتین نے آپ کی بہت ساری خوبیاں بیان کیں اور دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ مرحومہ نے پسماندگان میں پانچ بیٹے خاکسار، مکرم شریف احمد صاحب عثمانوالہ ربوہ، مکرم حفیظ احمد صاحب عثمانوالہ ربوہ، مکرم منور احمد شاہد صاحب عثمانوالہ ربوہ، مکرم منصور احمد صاحب عثمانوالہ ربوہ، تین بیٹیاں مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد ناصر صاحب مرحوم دارالفضل شرقی ربوہ ، مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم کریم احمد صاحب کوارٹرز تحریک جدید ، مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم احمد صاحب دارالفضل شرقی ربوہ چھوڑی ہیں۔ آپ کی نسل میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سات واقفین زندگی ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم مبشر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ آپ کی زندگی میں ہی خدا تعالیٰ کو پیارے ہو گئے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم شاہد محمود صاحب بٹ دارالعلوم غربی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نانا جان مکرم جلال الدین بٹ صاحب سابق درویش قادیان ولد حضرت میاں شہاب الدین بٹ صاحب مورخہ 5 دسمبر 2012ء کو بوقت صبح پونے 3 بجے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ وفات کے وقت مرحوم کی عمر 92 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 6 دسمبر 2012ء کو بیت المہدی میں بعد از نماز ظہر ادا کی گئی۔ مرحوم نے 6 بیٹیاں اور 2 بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں ۔ مرحوم نیک انسان تھے۔ 1946ء میں فوج سے فارغ ہوئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر قادیان پہنچے جہاں انہیں چند ماہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے سکواڈ میں بطور گارڈ رہ کر پیارے آقا کی خدمت گزاری کا موقع ملا۔ نیز پیارے آقا کے ارشاد کے مطابق 1947ء سے 1954ء تک قادیان دارالامان میں رہ کر مقامات مقدسہ کی حفاظت کرنے اور درویشانہ زندگی گزارنے کا موقع ملا۔ قادیان سے واپس آنے کے بعد 1957ء میں کچھ عرصہ دارالیمن میں درویشوں کے کوارٹرز میں رہائش پذیر رہے اور اس عرصہ میں بہشتی مقبرہ قطعہ خاص میں بھی بطور گارڈ خدمات سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ از صفحہ 2: رسول کریم ﷺ کے حالات

جائیں۔ یعنی یہ رواج جو اُس زمانہ تک بلکہ اس کے بعد بھی صدیوں تک دنیا میں قائم رہا ہے کہ اپنے دشمن کے آدمیوں کو بغیر جنگ کے ہی پکڑ کر قید کر لینا جائز سمجھا جاتا تھا اُسے اسلام پسند نہیں کرتا۔ وہی لوگ جنگی قیدی کہلا سکتے ہیں جو میدانِ جنگ میں شامل ہوں اور لڑائی کے بعد قید کئے جائیں۔

**(9)** پھر اُن قیدیوں کے متعلق فرماتا ہے۔

......(محمدؐ: ۵) یعنی جب جنگی قیدی پکڑے جائیں تو یا تو احسان کر کے اُنہیں چھوڑ دو یا اُن کا بدلہ لے کے اُن کو آزاد کر دو۔

**(10)** اگر کوئی قیدی ایسے ہوں جن کا بدلہ دینے والا کوئی نہ ہو یا اُن کے رشتہ دار اُن کے اموال پر قابض ہونے کیلئے یہ چاہتے ہوں کہ وہ قید ہی رہیں تو اچھا ہے تو اُن کے متعلق فرماتا ہے۔

......(النور: 34) یعنی تمہارے جنگی قیدیوں میں سے ایسے لوگ جن کو نہ تم احسان کر کے چھوڑ سکتے ہو اور نہ اُن کی قوم نے اُن کا فدیہ دے کر اُنہیں آزاد کروایا ہے اگر وہ تم سے یہ مطالبہ کریں کہ ہمیں آزاد کر دیا جائے ہم اپنے پیشہ اور ہنر کے ذریعہ سے روپیہ کما کر اپنے حصہ کا جرمانہ ادا کر دیں گے تو اگر وہ اس قابل ہیں کہ آزادانہ روزی کما سکیں تو تم ضرور اُنہیں آزاد کر دو بلکہ اُن کی کوشش میں خود بھی حصہ دار بنو اور خدا نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اُس میں سے کچھ روپیہ اُن کے آزاد کرنے میں صرف کر دو یعنی اُن کے حصہ کا جو جنگی خرچ بنتا ہے یا اُس میں سے کچھ مالک چھوڑ دے یا دوسرے مسلمان مل کر اُس قیدی کی مالی امداد کریں اور اُسے آزاد کرائیں۔

# مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب وفات پاگئے

محترم عبدالرشید سماٹری صاحب آنریری نمائندہ روزنامہ الفضل کراچی ابن محترم مولانا محمد صادق سماٹری صاحب سابق مربی سلسلہ انڈونیشیا مورخہ 14 دسمبر 2012ء کو بعمر 72 سال آغا خان ہسپتال کراچی میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ فیڈرل بی ایریا دستگیر کراچی میں مقیم تھے۔ اسی روز بعد نماز جمعہ بیت العزیز حلقہ عزیز آباد کراچی میں مکرم ملک سلیم الدین صاحب مربی سلسلہ نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ شام 6 بجے لواحقین پر مشتمل قافلہ میت کے ہمراہ تدفین کی غرض سے ربوہ کیلئے روانہ ہوا اور بذریعہ ہوائی جہاز لاہور پہنچا۔ جہاں سے بذریعہ ایمبولینس میت کو ربوہ دارالضیافت لایا گیا۔ مورخہ 15 دسمبر کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ بعد از تدفین محترم ملک خالد مسعود صاحب ناظر اشاعت ربوہ نے دعا کروائی۔

مرحوم 1940ء میں سماٹرا انڈونیشیا میں پیدا ہوئے۔ 7,6 سال کی عمر میں انڈونیشیا سے انڈیا آ گئے اور تقسیم کے بعد آپ ہجرت کر کے ربوہ میں قیام پذیر ہوئے۔ آپ کا خاندان ربوہ کے ابتدائی آباد کاروں میں سے تھا۔ آپ نے ربوہ سے میٹرک پاس کیا اور پھر تحریک جدید میں 4 سال تک بطور ٹائپسٹ خدمت سرانجام دی۔ آپ غالباً 1962ء میں کراچی شفٹ ہوگئے۔ کراچی میں اسلامیہ کالج سے انٹرمیڈیٹ کرنے کے بعد نیشنل بینک آف پاکستان میں بطور ٹائپسٹ جوائن کیا۔ اور ساتھ ساتھ اپنی تعلیم کو جاری رکھتے ہوئے گریجوایشن اور ایم اے اکنامکس نیشنل کالج کراچی سے کیا۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ بینک میں بھی ترقی کرتے ہوئے بینک مینیجر کے عہدے پر پہنچے۔ 1998ء میں اسی عہدے سے آپ کی ریٹائرمنٹ ہوئی۔

مرحوم عمدہ اوصاف کے مالک تھے۔ آپ نے عرصہ 35 سال کراچی میں رہ کر روزنامہ الفضل کے آنریری نمائندے کے طور پر بے لوث خدمات سرانجام دیں۔ الفضل سے متعلق مالی امور کی ڈیوٹی اور الفضل میں اشتہارات کی معاونت میں اہم کردار ادا کیا۔ آپ بڑے خدمت گزار اور جماعتی خدمات بجالانے والے، سادہ اور خاموش طبیعت کے مالک تھے۔ ہر ایک کے ساتھ اخلاق اور پیار محبت کے ساتھ پیش آتے تھے۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ ملنسار، منکسر المزاج اور غریبوں کے ہمدرد تھے۔ میڈیکل کیمپس میں شامل ہو کر غریبوں اور مستحقین کی خدمت کر کے دلی خوشی محسوس کرتے تھے۔ آپ نماز، روزہ کے پابند، دعا گو اور تہجد گزار تھے۔ قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کرتے، اکثر حصہ قرآن کریم کا حفظ کیا ہوا تھا۔ رمضان میں تراویح بھی پڑھایا کرتے تھے۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ مضبوط تعلق تھا۔ حضور انور کے خطبات وخطابات باقاعدگی سے سنتے اور اپنی اولاد کو بھی اس کی نصیحت کرتے رہتے تھے۔ مالی تحریکات میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ 1990ء اور 91ء میں جلسہ سالانہ یوکے میں شمولیت کی بھی توفیق ملی۔

مرحوم کی دو شادیاں تھیں۔ پہلی شادی محترمہ حمامہ سماٹری صاحبہ مرحومہ سے ہوئی جن سے آپ کی اولاد نہ تھی۔ دوسری شادی محترمہ ثریا سماٹری صاحبہ مرحومہ سے ہوئی جن سے آپ کے دو بیٹے مکرم طارق بشیر سماٹری صاحب اور مکرم ھبۃ المجید سماٹری صاحب کراچی اور 4 بیٹیاں مکرمہ نصرت سماٹری صاحبہ اہلیہ مکرم مستنصر واسع باسط صاحب جرمنی، مکرمہ خالدہ سماٹری صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صادق صاحب کراچی، مکرمہ طیبہ سماٹری صاحبہ اور مکرمہ سمیعہ سماٹری صاحبہ ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ درجات بلند کرے اور اپنے قرب میں جگہ عطا فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ نیز آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل بخشے اور ان کی اولاد کو اپنے مرحوم باپ کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین


تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434


# ایم ٹی اے کے پروگرام

## 22 دسمبر 2012ء

| | |
|---|---|
| 12:00 am | ریئل ٹاک |
| 1:15 am | فقہی مسائل |
| 2:00 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 21 دسمبر 2012ء |
| 3:10 am | راہ ہدیٰ |
| 5:00 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5:15 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:45 am | یسرنا القرآن |
| 6:30 am | دورہ حضور انور ڈنمارک |
| 7:10 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 21 دسمبر 2012ء |
| 8:20 am | راہ ہدیٰ |
| 9:50 am | لقاء مع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات |
| 11:25 am | الترتیل |
| 11:50 am | مجلس انصار اللہ یوکے |
| 12:45 pm | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 1:15 pm | سٹوری ٹائم |
| 1:35 pm | سوال وجواب |
| 2:40 pm | انڈونیشین سروس |
| 3:40 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 21 دسمبر 2012ء |
| 4:50 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:05 pm | سٹوری ٹائم |
| 5:30 pm | الترتیل |
| 6:00 pm | انتخاب سخن LIVE |
| 7:05 pm | بنگلہ سروس |
| 8:05 pm | سپاٹ لائیٹ |
| 9:00 pm | راہ ہدیٰ LIVE |
| 10:30 pm | الترتیل |
| 11:15 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11:35 pm | مجلس انصار اللہ یوکے اجتماع 2012ء |


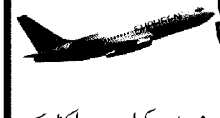
Cheap Airtickets Worldswide
SHAHEEN REISEN
Authorised Travel Agency
آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد شاہین ٹریول سروس سے دنیا بھر کے کسی بھی ملک سے سفر کرنے والوں کیلئے جدید الیکٹرونک طریقہ کار سے ہوائی ٹکٹ اپنے گھر بیٹھے فوراً حاصل کریں۔ نیز UK سے بذریعہ کار Dover سے Calais آنے والوں کیلئے FERRY کی سستی بکنگ کروائیں مزید معلومات کیلئے ٹیلی فون نمبر نوٹ فرمالیں۔ شکریہ
Arshad Ahmad Shahbaz
Chief Executive:
Ph:06151-3688525
Fax:06151-3688526

info@shaheenreisen.de / www.shaheenreisen.de/
Address: Martinstr,87-64285 Darmstadt
Bankverbindug:Shaheen Reisen- Konto 584 625 606- BLZ 50010060 Post Bank Frankfurt- Germany


| ربوہ میں طلوع وغروب 19۔دسمبر | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:34 |
| طلوع آفتاب | 7:01 |
| زوال آفتاب | 12:05 |
| غروب آفتاب | 5:09 |

# درخواست دعا

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم عطاء الکریم مبشر صاحب مقیم کینیڈا سانس کی تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں آکسیجن دی جا رہی ہے۔ بات کرنے میں بھی دشواری محسوس ہوتی ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین


الحمید ہومیو کلینک
پرانی اور نئی لیکن ضدی امراض
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے ڈی ایچ ایم ایس پنجاب آر ایم ایم پی (پاکستان)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
0344-7801578

Got.Lic# ID.541
IATA
ملکی وغیر ملکی ٹکٹ۔ ریکنفرمیشن۔ انشورنس ہوٹل بکنگ کی بارعایت سروس کے لئے
Sabina Travels Consultant
Yadgar Road Rabwah
047-6211211,6215211
0334-6389399

FR-10